جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

افغان چیف جسٹس کی حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے ملاقات: پاکستان میں عالمی عدالتوں کے سیمنار میں شرکت کرنے والے افغانستان کے ججوں اور علماء کے وفد نے اسلام آباد میں چیف جسٹس افغانستان مولانا فضل ہادی کی سربراہی میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے انکی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ وفد میں مولانا ارسلا رحمانی، مولانا قیام الدین کشاف اور دیگر بھی شامل تھے جنہوں نے مولانا مدظلہ سے افغانستان کے اہم امور پر ملاقات کی۔

حضرت مہتمم صاحب کے اسفار: پچھلے ماہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے جامع اشاعت القرآن حضرو کے سالانہ اجتماع میں شرکت اور اسی دن بعد از ظہر راولپنڈی راجہ بازار کے مدرسہ تعلیم القرآن کے سالانہ جلسہ میں خطاب فرمایا۔ ۲۶/ اگست کو مولانا نے گوجرانوالہ کے مدرسہ نصرۃ العلوم میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور جلسہ دستار بندی میں شریک ہوئے۔ ۲۷/ اگست کو لاہور کے فورسیزن ہال میں تحریک احیاء خلافت کے جلسہ کی صدارت کی، اسی دن پاکستان کے معروف اخبار ایکسپریس کے فورم میں اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ۳/ ستمبر کو کراچی کے مدرسہ مخزن العلوم تعلیم القرآن میٹروول کے جلسہ تقسیم اسناد میں شرکت کی۔ ۶/ ستمبر کو جامعہ دارالخیر گلستان جوہر میں کراچی کے تمام مکاتب فکر کا اہم اجلاس طلب کیا۔ جس نے بالاتفاق حدود آرڈیننس کے مجوزہ ترمیمی بل کو مسترد کیا۔ اسی دن کراچی کے پریس کلب میں میٹ دی پریس کے پروگرام میں شرکت کی۔ جو خصوصی طور پر مولانا کے لئے منعقد کیا گیا تھا جس میں ملکی اور بین الاقوامی میڈیا نے شرکت کی۔ کراچی روانگی سے قبل صبح صبح آپ نے ضلع مردان کے موضع بخشالی میں مولانا جمشید صاحب کی دعوت پر علماء کے ایک بڑے اجتماع میں شرکت کی۔ ۹/ ستمبر کو آپ نے باجوڑ کا ایک روزہ مصروف دورہ کیا اور جامعہ رحمانیہ نواگئی میں جلسہ دستار بندی سے خطاب کیا۔ غلنئی باجوڑ میں علماء کے خصوصی اجتماع سے بھی خطاب کیا۔ ۱۴/ ستمبر کو دارالعلوم اضاخیل نوشہرہ اور ۱۵/ ستمبر کو واہ فیکٹری جامع مسجد لالہ رخ میں جمعہ سے خطاب کیا۔

مغربی دانشوروں کی دارالعلوم آمد گزشتہ ماہ بھی دارالعلوم حقانیہ میں مغربی دانشوروں کی آمد ہوئی۔ ان حضرات میں انٹرنیشنل فلاحی ادارہ سالٹ ہالینڈ کے پریذیڈنٹ مسٹر ڈاکٹر اے۔ وان ڈر بجل اور لاہور کے بشپ آزاد مارشل اور امریکہ کے نامور مصنف اور دانشور مسٹر ایل جینسن نمایاں تھے۔ ان حضرات نے دارالعلوم کے مختلف شعبہ دیکھے اور خصوصاً حقانیہ تعلیم القرآن ہائی سکول کے نظم ونسق سے کافی متاثر ہوئے۔ اس موقع پر مسٹر اینڈریو اور بشپ مارشل نے طلباء سے اپنے تاثرات بھی بیان کئے اور انہوں نے یہ بات واضح کی کہ پوپ بنی ڈکٹ نے جو مسلمانوں کی دل آزاری کی ہے وہ ساری عالم عیسائیت کی ترجمانی نہیں ہے۔ بلکہ وہ ان کے اپنے خیالات ہیں۔ ہمیں